○ افغان ملت جہاد میں منزل مقصود کے قریب تر ہو رہی ہے ان شاء اللہ اگرچہ ہم اور آپ عملی جہاد میں شریک نہیں ہو سکتے۔ مگر قولی جہاد میں الحق جو کچھ کر رہا ہے اس کی جزائے خیر محشر میں ملے گی۔ ابوالفضل بخت روان دانش آباد پشاور

وفیات | آہ! مولانا مولوی رفیع اللہ صاحب المعروف بہ مولوی صاحب چم کالش۔ مورخہ ۱۰ ر شوال ۱۴۰۱ھ طویل علالت کے بعد دار فانی سے بعمر ۹۵ سال دار البقا کو رخصت ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم علوم دینیہ کے جید عالم مفسر قرآن حضرت شیخ الحدیث مولانا مولوی نصیر الدین صاحب مرحوم کے تلامذہ خاص میں سے تھے مرحوم دو سال تک دار العلوم عربیہ نصیریہ غورغشتی میں مدرس رہ چکے ہیں اور حالاً دار العلوم حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی میں مدرس تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں مولانا سمیع اللہ صاحب اور مولانا امین اللہ صاحب برادران اور حافظ و قاری فضل اللہ صاحب اور تین چھوٹے صاحبزادے ہیں۔

عبدالباقی صاحب حق کالش ہزارہ ۔ نخ ۳ ۵۴۵۳

● ناچیز اور برادرم مولانا محمد عبدالمعبود صاحب مؤلف تاریخ مدینہ و تاریخ مکہ کے چچا مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم ۲۸ ستمبر ۱۹۸۱ء ۹۰ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ نماز جنازہ باغ فقیریہ ——— ضلع راولپنڈی میں پڑھی گئی۔ دعا کی اپیل ہے۔

کاتب الحق محمد عبدالواحد باغ فقیریہ۔ ضلع راولپنڈی

چند بزرگ خواتین | حکیم شریف الدین مرحوم بانی مدرسہ حسینیہ حنفیہ سلانوالی خادم خاص حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی کی اہلیہ بھی وفات پاگئیں جو حضرت مدنی سے بیعت تھیں۔ اولاد میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑیں جو سب حافظ قرآن ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔

حاجی کریم الدین سلانوالی۔ سرگودھا

● حضرت مولانا قاضی محمد شاہ عالم ہزاروی خلیفہ مجاز (مقیم خانقاہ حضرت مولانا عبدالمالک نقشبندی خانیوال کی والدہ ماجدہ ۱۰ ستمبر کو واصل بحق ہوئیں۔ از راہ کرم قارئین دعائے مغفرت فرمادیں۔

مولانا خلیل اللہ حقانی روپ کنی مانسہرہ

● میری والدہ ماجدہ مرحومہ ۲۰ ستمبر ۸۱ء کو وفات پاگئیں۔ نماز جنازہ شیخ التفسیر مولانا عبدالہادی شاہ منصوری مدظلہ نے پڑھایا۔ دار العلوم گجرات بخشالی اور علاقہ کے اکثر علماء موجود تھے۔ تمام اساتذہ و طلبہ دار العلوم اور قارئین سے دعائے مغفرت کی التجا ہے۔

ظہور احمد (فاضل حقانیہ) جامع مسجد رستم مردان

● محترم جناب سید جانداد شاہ صاحب ڈی ایس پی نوشہرہ کی والدہ ماجدہ وفات پاگئیں۔ مرحومہ نہایت صالحہ اور عابدہ خاتون تھیں۔ مرحومہ کے صاحبزادہ اور خاندان سے دار العلوم کا دیرینہ تعلق ہے۔ مرحومہ کو ان کے گاؤں شیخان کوہاٹ میں دفن کیا گیا۔

الحق تمام مرحومین کے رفع درجات کا متمنی اور پسماندگان سے تعزیت کرتا ہے۔